

کتاب یوئیل اور لاودیکہ کی سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ کلیسیا — نمبر چھیالیس

Jeff Pippenger

2026-02-12

نمبر چھیالیس

قیصریہ فلپی سے قیصریہ مریٹیمہ تک کا عرصہ تیسری سے نویں گھڑی کے دورانے کی نمائندگی کرتا ہے، جس کی تقسیم چھٹی گھڑی پر ہوتی ہے۔ قیصریہ سے قیصریہ تک کا حد فاصل کوہ تجلی تھا۔ کوہ تجلی دو دیگر خطوط کو تین مرحلوں کے نشان راہ کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے، جو پنتیکست کے اتوار کے قانون سے پانچ دن پہلے واقع ہوتا ہے۔

پہاڑ پر خدا باپ نے دوسری بار کلام فرمایا۔ پہلی بار اُس نے مسیح کے بپتسمہ کے وقت کلام فرمایا، آخری بار صلیب سے عین پہلے۔

اب میری جان مضطرب ہے؛ اور میں کیا کہوں؟ اے باپ، مجھے اس گھڑی سے بچا؛ لیکن اسی سبب سے تو میں اس گھڑی تک پہنچا ہوں۔ اے باپ، اپنے نام کو جلال دے۔ تب آسمان سے آواز آئی کہ میں نے اسے جلال دیا ہے اور پھر بھی دوں گا۔ پس جو لوگ پاس کھڑے تھے اور انہوں نے اسے سنا، کہنے لگے کہ کڑک ہوئی؛ اوروں نے کہا کہ ایک فرشتے نے اس سے کلام کیا۔ یوحنا 12:27-29۔

خدا اپنے نام کی تمجید کرتا ہے جب وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگاتا ہے اور اُن پر اپنا نام لکھتا ہے۔

جو غالب آئے اسے میں اپنے خدا کے پیکل میں ایک ستون بناؤں گا، اور وہ پھر کبھی باہر نہ جائے گا۔ اور میں اس پر اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر کا نام لکھوں گا، یعنی نیا یروشلم، جو میرے خدا کی طرف سے آسمان سے اترتا ہے۔ اور میں اس پر اپنا نیا نام لکھوں گا۔ جس کے کان ہوں وہ سن لے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ مکاشفہ 3:12، 13۔

کوہ تجلی پر صرف پطرس، یعقوب اور یوحنا ہی شاگرد موجود تھے، جیسے کہ وہ یائرس کی بیٹی کے جی اٹھنے کے وقت اور پھر گتسمنی میں بھی تھے۔ گتسمنی بھی، یوحنا باب بارہ میں باپ کے کلام فرمانے کی طرح، صلیب سے عین پہلے آیا۔ گتسمنی کا معنی "تیل نچوڑنے کی جگہ" ہے، جو کنواریوں کے تیل کی آزمائش کی نشان دہی کرتا ہے۔ گتسمنی وہ "بحران" ہے جو جان کو "موت کے روبرو" لے آتا ہے، اور عاقل کنواریاں یہ آزمائش پاس کرتی ہیں، کیونکہ پیکل کی دوسری آزمائش میں وہ زندگی کے روبرو ہوئیں، جیسا کہ یسوع نے تیس دن تک "روبرو" تعلیم دی۔

باپ نے پہلی بار مسیح کے بپتسمہ پر کلام کیا، اور پہلی مرتبہ اُس نے صرف پطرس، یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیا تو وہ اس وقت تھا جب یائرس کی بارہ برس کی بیٹی زندہ کی گئی۔ بارہ برس کی دوشیزہ کا زندہ کیا جانا مسیح کے بپتسمہ کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جو قیامت کی قدرت کی علامت ہے۔ یائرس کی بیٹی کے زندہ کیے جانے کا واقعہ مسیح کے بپتسمہ اور قیصریہ فلپی کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ گتسمنی اور صلیب سے عین پہلے جب باپ نے کلام کیا اُس وقت مسیح کی کرب انگیز حالت، قیصریہ ماریٹیمہ کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔

سٹر بر سطر، پطرس اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتا ہے جو قیصریہ فلپی میں مہر کیے جاتے ہیں، جب شمعون بر یونا کا نام بدل کر پطرس رکھا جاتا ہے۔ جب پانیوم—جو کہ قیصریہ فلپی ہے—میں مہر لگ جاتی ہے، تو پطرس کوہ کی چھٹی ساعت کی طرف جاتا ہے، جہاں وہ علم کی مانند بلند کیا جاتا ہے، اور وہ قیصریہ ماریٹیمہ میں کرنیلیوس کی ندا کا جواب دینے کے لیے اپنی راہ جاری

رکھتا ہے۔ قیصریہ فلیپی میں پطرس، خدا کی مہر اور نصف شب کی پکار کے پیغام کے ساتھ، ایگزیرٹر کیمپ میٹنگ سے روانہ ہوتا ہے تاکہ اس پیغام کا اعلان کرے۔ اسلام کا پیغام، جس کی نمائندگی عیدِ صور کرتی ہے، پطرس کو سمندر کے کنارے والے قیصریہ تک لے جاتا ہے۔ اسلام کا یہی پیغام پطرس کو ساری دنیا کی نگاہوں میں بلند کرتا ہے، کیونکہ پطرس نے عیدِ صور سے پہلے اسلام کے نبوی ظہور کی پیشین گوئی کر دی تھی۔

دیکھو، خداوند کے عظیم اور بولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا؛ اور وہ باپوں کے دل کو بیٹوں کی طرف، اور بیٹوں کے دل کو اُن کے باپوں کی طرف پھیر دے گا، ایسا نہ ہو کہ میں اُوں اور زمین کو لعنت سے ماروں۔ ملاکی 4:5، 6۔

سطر بہ سطر، ایلیاہ کا پیغام وہ پیغام ہے جو اس بنیاد پر قائم ہے کہ باپوں کو اُن کی اولاد کے ساتھ ہم آہنگ کیا جائے۔ ایلیاہ فادر ملر تھا، جو اپنی اولاد کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار، ولیم ملر کی اولاد ہیں، اور ملر کے دل کو اس کی اولاد کی طرف پھیرنا یہ ہے کہ ملرائی تاریخ کو ایلیاہ کی تاریخ کے ساتھ، نیز یوحنا بپتسمہ دینے والے کو اُس پیغامبر کے ساتھ جو ایک لاکھ چوالیس ہزار سے وابستہ ہے، ہم آہنگ کیا جائے۔ ان چار خطوط کی اس ہم آہنگی کا ایک عنصر یہ ہے کہ ایلیاہ، یوحنا اور ملر کی ہر آزمائشی تاریخ میں حقیقتِ حاضرہ کا واحد پیغام وہی تھا جو پیغامبر کے وسیلہ سے آیا تھا۔

اور ایلیاہ تیشبی، جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا، اخی اب سے کہنے لگا، "خداوند اسرائیل کے خدا کی حیات کی قسم، جس کے حضور میں کھڑا ہوں، ان برسوں میں نہ اوس پڑے گی اور نہ بارش ہوگی، مگر میرے کلام کے مطابق۔" 1 سلاطین 17:1

سسٹر وانٹ واضح کرتی ہیں کہ جنہوں نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کے پیغام کو—جنہیں یسوع نے ایلیاہ قرار دیا—قبول نہ کیا، وہ یسوع کی تعلیمات سے فیض نہیں پا سکتے تھے؛ اور یہ بھی کہ جنہوں نے ملر کے پیغام کو—جسے پہلے فرشتے کے پیغام کی حیثیت سے پیش کیا گیا—رد کیا، وہ دوسرے فرشتے کے پیغام سے بھی فیض نہیں پا سکتے تھے۔ ایلیاہ کے اس اعلان کے ہمراہ کہ بارش صرف اُس کے حکم سے آئے گی، ایک حتمی آزمائش بھی تھی جس میں یہ حکم شامل تھا کہ ایلیاہ کے پیغام اور بعل کے پیغام میں سے ایک کا انتخاب کیا جائے۔ 'کب تک' کی نبوی علامت ایلیاہ کے کوہِ کرمل کو اتوار کے قانون کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہے۔

پس اخاب نے تمام بنی اسرائیل کے پاس قاصد بھیجے اور نبیوں کو کوہِ کرمل پر جمع کیا۔ اور ایلیاہ سب لوگوں کے پاس آیا اور کہا، تم کب تک دو رائیں کے بیچ لڑکھڑاتے رہو گے؟ اگر خداوند ہی خدا ہے تو اس کی پیروی کرو، لیکن اگر بعل تو اس کی پیروی کرو۔ اور لوگوں نے اسے ایک لفظ بھی جواب نہ دیا۔ تب ایلیاہ نے لوگوں سے کہا، میں ہی—ہاں، میں اکیلا—خداوند کا نبی رہ گیا ہوں؛ پر بعل کے نبی چار سو پچاس آدمی ہیں۔ سو وہ ہمیں دو بیل دیں؛ اور وہ اپنے لیے ایک بیل چن لیں اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کریں اور اسے لکڑیوں پر رکھیں اور اس کے نیچے آگ نہ لگائیں؛ اور میں دوسرے بیل کو تیار کروں گا اور اسے لکڑیوں پر رکھوں گا اور اس کے نیچے آگ نہ لگاؤں گا۔ اور تم اپنے معبودوں کے نام سے پکارو اور میں خداوند کے نام سے پکاروں گا؛ اور جو خدا آگ سے جواب دے وہی خدا ٹھہرے۔ تب سب لوگوں نے جواب دیا اور کہا، یہ بات اچھی ہے۔ اول سلاطین 18:20-24۔

کرمل کی آزمائش دو پیغامات کے درمیان انتخاب تھی۔ یہ سچی اور جھوٹی نبوت کے مابین، اور پیغامبر الیاس اور اُن انبیا کے مابین جو ایزیل کی میز پر بیٹھتے تھے، ایک آزمائش تھی۔ یہ پیغامبر اور پیغام ہی کے بارے میں تھا۔ سنہ 1844 میں کرمل پھر سے دہرایا گیا، جب خداوند نے ایک ایسی آزمائش برپا کی جس نے ملر کو نبی حق کے طور پر ظاہر کیا اور ملر کے پیغام کو شبنم اور باران کے مانند نمایاں کیا۔ سچے نبی اور سچے پیغام کے امتیاز کو جھوٹے نبی اور جھوٹے پیغام کے مقابل نمایاں کیا گیا، اور یہ ایگزیرٹر کے کیمپ اجتماع میں ایگزیرٹر کے خیمے اور واٹر ٹاؤن کے گروہ کے خیمے کے ذریعے مجسم ہوا۔ دو

خیمے—ایک حق کی اور دوسرا باطل کی نمائندگی کرتا تھا۔ کرمل میں قائم کیا گیا امتیاز اور 1844 کی تاریخ قیصریہ فلیپی میں اُس وقت واضح ہوتے ہیں جب پطرس پر مہر ثبت کی جاتی ہے اور اسے بطور علم کوہ پر بلند کیا جاتا ہے۔ وہ اس لیے بلند کیا گیا کہ اس نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ اس کا پیغام بارانِ اخیر کا واحد سچا پیغام ہے۔ جب اس کی پیشگوئی پوری ہوئی تو وہ بلند کیا گیا۔

نرسنگوں کی عید پنتکست کے موسم میں تیسری اور فیصلہ کن کسوٹی ہے، اور اس کسوٹی سے پہلے پطرس یہ نشاندہی کرتا ہے کہ نصف شب کی پکار کی منادی کے آغاز کی علامت کے طور پر اسلام کو آزاد کیا جانا ہے۔ نبوت کی تکمیل ہی وہ امر تھا جس نے ملرائٹس اور پروٹسٹنٹس کے درمیان امتیاز قائم کیا؛ اور پروٹسٹنٹس اُن سابق عہدی لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جنہیں نظر انداز کر کے آگے بڑھا جا رہا ہے۔ جب حق و باطل کے درمیان امتیاز ظاہر ہو گیا تو ایلیاہ نے خود جھوٹے نبیوں کو قتل کیا۔ یہ امتیاز نرسنگوں کی عید پر قائم ہوتا ہے، جب اسلام سے متعلق ایک پیشگوئی پوری ہو جاتی ہے۔

میلرائٹ تاریخ کا "مڈنائٹ کرائی" ایک پیشین گوئی تھی جس کی تصحیح کی گئی اور اس کے بعد وہ پوری ہوئی۔ یہ 22 اکتوبر 1844ء کو پوری ہوئی، جبکہ "مڈنائٹ کرائی" کے بارے میں ملر کی ابتدائی فہم سنہ 1843ء تھی۔ سیموئل اسنو پیغام کی تصحیح کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس کا پیغام "حقیقی" "مڈنائٹ کرائی" کا پیغام کہلایا۔

1844ء ملر کے پیغام اور پروٹسٹنٹوں کے پیغام کے مابین امتیاز کی ایک مثال تھا۔ امتحان کے عمل میں پروٹسٹنٹ ملر کے ہاتھ سے قتل کر دیے گئے اور تب وہ مرتد پروٹسٹنٹ ازم بن گئے، دختران روم، ایزبل کے کاہن۔ یہ امتیاز نبوی پیغام کی قبولیت یا رد کے ذریعے ظاہر ہوا۔ یوحنا اور ملر کے معاملے میں نبوی پیغام نے اُن سابق عہدی لوگوں کے جھوٹے پیغام کو بے نقاب کیا جنہیں نظر انداز کیا جا رہا تھا۔ الیاس کے پیغام میں یہ دعویٰ تھا کہ اُس کے کلام کے سوا بارش نہ ہوگی، اور ساڑھے تین برس بعد اُس دعوے کا امتحان ظاہر ہونا تھا۔

اور ایسا ہوا کہ جب آخاب نے الیاس کو دیکھا تو آخاب نے اُس سے کہا، کیا تُو وہی ہے جو اسرائیل کو مصیبت میں ڈالتا ہے؟ اُس نے جواب دیا، میں نے اسرائیل کو مصیبت میں نہیں ڈالا؛ بلکہ اسرائیل کو مصیبت میں تو تُو اور تیرے باپ کے گھرانے نے ڈالا ہے، کیونکہ تم نے خداوند کے احکام کو ترک کیا ہے اور تُو نے بعلوں کی پیروی کی ہے۔ پس اب تُو آدمی بھیج اور سارے اسرائیل کو میرے پاس کوہ کرمل پر جمع کر، اور بعل کے نبی چار سو پچاس، اور اشیرہ کے نبی چار سو کو بھی، جو ایزبل کی میز پر کھاتے ہیں۔ اول سلاطین 18:17-19

باطل اور حق کے مابین امتیاز، خواہ معاملہ پیغام رساں کا ہو یا خود پیغام کا، ایک آزمائشی عمل میں قائم کیا گیا جس میں پیغام اور پیغام رساں دونوں کے خلاف الزامات شامل تھے۔ ایلیاہ ہی پر اسرائیل کو پریشان کرنے کا الزام لگایا گیا، کیونکہ اس کے پیغام کے باعث بارش تھم گئی تھی۔ اگر اسرائیل میں بارش جاری رہتی، تو ایلیاہ کے بارے میں کوئی سوال ہی پیدا نہ ہوتا۔ یہ سوال ایلیاہ کی پیشین گوئی پر، اور ساڑھے تین برس کے عرصے میں اس کی تکمیل پر مبتنی تھا۔

جب پطرس قیصریہ فلیپی کی کڑی کسوٹی پر ہوتا ہے، جو نرسنگوں کی عید ہے اور وہی مقام بھی ہے جہاں گدھا کھولا جاتا ہے، تو آدھی رات کی پکار کے پیغام کے آغاز کی نشان دہی ہوتی ہے۔ پطرس، الیاس کی مانند، ابھی اپنی پیشگوئی کی تصدیق کا مشاہدہ کر چکا ہے، اور حق و باطل کے درمیان امتیاز سب کے سامنے نمایاں کر دیا گیا ہے۔ پیشگوئی کی تصدیق کی نمائندگی نرسنگوں کی عید سے ہوتی ہے، جو کڑی کسوٹی ہے۔ یہ پیشگوئی 1840 اور 1844 دونوں میں تمثیلاً ظاہر ہوئی، جہاں ایک پیشگوئی کی تصحیح ہوتی ہے اور بعد ازاں وہ پوری ہوتی ہے۔ جوسیا لچ کی اصلاح شدہ پیشگوئی نے 11 اگست 1840 کو پہلے فرشتہ کو قوت بخشی، اور ملر کی سنہ 1843 کی پیشگوئی کی تصحیح سونے کی۔

"1840ء میں نبوت کی ایک اور قابل ذکر تکمیل نے وسیع پیمانے پر دل چسپی کو برانگیختہ کیا۔ اس سے دو سال پہلے، دوسری آمدِ مسیح کی منادی کرنے والے ممتاز خادموں میں سے ایک، جوسیا لیچ نے مکاشفہ 9 کی ایک تفسیر شائع کی، جس میں اس نے سلطنتِ عثمانیہ کے سقوط کی پیش گوئی کی۔ اس کے حساب کے مطابق، اس قدرت کو ... 11 اگست 1840ء کو مضمحل ہو جانا تھا، جب قسطنطنیہ میں عثمانی اقتدار کے ٹوٹ جانے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ اور میرا ایمان ہے کہ ایسا ہی ثابت ہوگا۔"

"عین اُس وقت پر جو متعین کیا گیا تھا، ترکی نے اپنے سفیروں کے ذریعے یورپ کی اتحادی طاقتوں کی سرپرستی قبول کر لی، اور یوں اپنے آپ کو مسیحی اقوام کے اختیار کے تحت کر دیا۔ یہ واقعہ پیشین گوئی کی عین مطابق تکمیل تھا۔ جب یہ معلوم ہوا تو کثیر تعداد اس بات پر قائل ہو گئی کہ نبوت کی تعبیر کے وہ اصول جو ملر اور اس کے رفقاء نے اختیار کیے تھے درست ہیں، اور ظہورِ مسیح کی تحریک کو ایک حیرت انگیز مہمیز ملی۔ اہل علم اور صاحبِ مرتبہ اشخاص، ملر کے ساتھ، اُس کے نظریات کی منادی کرنے اور انہیں شائع کرنے میں متحد ہو گئے، اور 1840 سے 1844 تک یہ کام تیزی سے پھیل گیا۔" The Great Controversy, 334, 335.

لیچ کی پیشگوئی اسلام سے متعلق تھی، اور اسنو کی پیشگوئی بند دروازے کے بارے میں تھی۔ جب لیچ کی پیشگوئی کی تکمیل ہوئی تو وہ طریق کار جس نے پیغام کو ثابت کیا قبول کر لیا گیا، اور جنہوں نے پیغام کو قبول کیا وہ پیغام رساں کے ساتھ "متحد" ہو گئے۔ پیشگوئی کی تکمیل میں پیغام اور پیغام رساں، دونوں، تسلیم کیے گئے۔ لیچ کی پیشگوئی اسلام سے متعلق تھی، اور اسنو کی پیشگوئی بند دروازے کے بارے میں تھی۔

میں نے خدا کے لوگوں کو امید و انتظار میں شاداں دیکھا، جو اپنے خداوند کے منتظر تھے۔ لیکن خدا نے ارادہ کیا کہ انہیں آزمائے۔ اس کے ہاتھ نے نبوتی ادوار کے حساب میں ایک غلطی پر پردہ ڈال دیا۔ جو اپنے خداوند کے منتظر تھے انہوں نے یہ غلطی دریافت نہ کی، اور جو وقت کے تعین کے مخالف تھے ان میں سے بڑے بڑے علما بھی اسے دیکھ نہ سکے۔ خدا نے چاہا کہ اس کی قوم ایک مایوسی سے دوچار ہو۔ وقت گزر گیا، اور جو اپنے نجات دہندہ کے لیے خوشی بھری امید کے ساتھ منتظر تھے وہ غمگین اور دل شکستہ ہو گئے، جبکہ جنہوں نے یسوع کے ظہور سے محبت نہ کی تھی بلکہ خوف کے باعث پیغام کو قبول کیا تھا، وہ اس بات سے خوش تھے کہ وہ وقتِ توقع پر نہ آیا۔ ان کے ایمان کے اقرار نے نہ دل کو متاثر کیا تھا نہ زندگی کو پاک کیا تھا۔ وقت کے گزر جانے کا واقعہ ایسے دلوں کو ظاہر کرنے کے لیے خوب موزوں تھا۔ وہی سب سے پہلے پلٹے اور ان غمگین و مایوس لوگوں کا مذاق اڑانے لگے جو حقیقتاً اپنے نجات دہندہ کے ظہور سے محبت رکھتے تھے۔ میں نے خدا کی حکمت کو دیکھا کہ اس نے اپنی قوم کو آزما کر انہیں ایک پرکھنے والی کسوٹی دی تاکہ وہ ان کو ظاہر کرے جو آزمائش کی گھڑی میں سہم کر پیچھے ہٹ جائیں گے۔

یسوع اور تمام آسمانی لشکر نے اُن لوگوں پر ہمدردی اور محبت بھری نظر ڈالی جنہوں نے میٹھی امید کے ساتھ اُس کے دیدار کی تمنا کی تھی جس سے اُن کی جانیں محبت کرتی تھیں۔ فرشتے اُن کے گرد منڈلا رہے تھے تاکہ آزمائش کی گھڑی میں انہیں سہارا دیں۔ جنہوں نے آسمانی پیغام کو قبول کرنے میں کوتاہی کی تھی وہ تاریکی میں چھوڑ دیے گئے، اور خدا کا غضب اُن پر بھڑک اُٹھا، کیونکہ انہوں نے اُس نور کو قبول نہ کیا جو اُس نے آسمان سے اُن کے لیے بھیجا تھا۔ وہ وفادار مگر مایوس لوگ، جو یہ سمجھ نہ سکے کہ اُن کا خداوند کیوں نہ آیا، تاریکی میں نہ چھوڑے گئے۔ انہیں پھر اپنی بائبلوں کی طرف رہنمائی کی گئی تاکہ نبوتی ادوار کی تحقیق کریں۔ خداوند کا ہاتھ اعداد و شمار پر سے ہٹا لیا گیا، اور غلطی واضح کر دی گئی۔ انہوں نے دیکھا کہ نبوتی ادوار 1844 تک پہنچتے ہیں، اور یہ کہ وہی دلائل جو انہوں نے یہ دکھانے کے لیے پیش کیے تھے کہ نبوتی ادوار 1843 میں ختم ہوتے ہیں، یہ ثابت کرتے تھے کہ وہ 1844 میں ختم ہوں گے۔ خدا کے کلام کی روشنی اُن کی حالت پر چمکی، اور انہوں نے ایک ٹھہرنے کا وقت دریافت کیا—'اگرچہ وہ [رویاء] دیر لگائے، اُس کا

انتظار کرو۔ مسیح کے فوری آنے کی محبت میں، انہوں نے رویا کے اس ٹھہرنے کو نظر انداز کر دیا تھا، جو اس لیے مقرر تھا کہ حقیقی منتظر لوگوں کو آشکار کرے۔ پھر ان کے پاس ایک موعِد تھا۔ تاہم میں نے دیکھا کہ اُن میں سے بہت سے اپنی شدید مایوسی سے اوپر نہ اٹھ سکے کہ اُس درجے کی غیرت اور توانائی رکھتے جو 1843 میں اُن کے ایمان کی شناخت تھی۔

شیطان اور اس کے فرشتے ان پر غالب آ گئے، اور جنہوں نے پیغام قبول نہ کیا تھا انہوں نے اپنے آپ کو اس بات پر مبارک باد دی کہ انہوں نے، جیسا کہ وہ اسے کہتے تھے، فریب کو قبول نہ کرنے میں دورانِ پیشی اور حکمت سے کام لیا۔ انہیں یہ احساس نہ ہوا کہ وہ خدا کی دی ہوئی نصیحت کو اپنے ہی خلاف رد کر رہے تھے، اور شیطان اور اس کے فرشتوں کے ساتھ مل کر خدا کے لوگوں کو الجھانے میں لگے ہوئے تھے، جو آسمان سے بھیجے گئے پیغام پر عمل کر رہے تھے۔

"اس پیغام پر ایمان رکھنے والوں پر کلیساؤں میں ظلم و ستم کیا گیا۔ کچھ عرصے تک جو لوگ اس پیغام کو قبول نہیں کرتے تھے، خوف کے باعث اپنے دل کے جذبات پر عمل کرنے سے رُکے رہے؛ مگر وقت کے گزرنے نے ان کے حقیقی احساسات ظاہر کر دیے۔ وہ اس گواہی کو خاموش کر دینا چاہتے تھے جسے انتظار کرنے والے اس بات پر مجبور ہو کر دیتے تھے کہ نبوی ادوار 1844 تک ممتد ہیں۔ ایمان داروں نے صاف گوئی سے اپنی غلطی بیان کی اور یہ وجوہ بتائیں کہ وہ 1844 میں اپنے خداوند کی آمد کی توقع کیوں رکھتے تھے۔ ان کے مخالفین پیش کیے گئے مضبوط دلائل کے مقابل کوئی دلیل نہ پیش کر سکے۔ تاہم کلیساؤں کا غضب بھڑک اٹھا؛ انہوں نے یہ تہیہ کر لیا کہ شواہد سنیں گے نہیں، اور اس گواہی کو کلیساؤں سے باہر کر دیں گے تاکہ دوسرے اسے نہ سن سکیں۔ جو لوگ خدا کی دی ہوئی روشنی دوسروں سے روکنے کی جرأت نہ کرتے تھے، انہیں کلیساؤں سے نکال دیا گیا؛ لیکن یسوع ان کے ساتھ تھا، اور وہ اس کے چہرے کی روشنی میں خوش تھے۔ وہ دوسرے فرشتے کے پیغام کو قبول کرنے کے لیے تیار تھے۔" ارلی رائٹنگز، 235-237.

پطرس ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتا ہے، جو لچ کی مانند اسلام اور ایک سلطنت کے اختتام کے بارے میں ایک اصلاح شدہ پیشگوئی پیش کرتے ہیں؛ اور سنو کی مانند، پطرس بھی بند دروازے کی اصلاح شدہ پیشگوئی پیش کرتا ہے۔ اسلام کی دوسری مصیبت کے بارے میں لچ کا پیغام ایک بیرونی پیشگوئی تھا، اور سنو کا بند دروازہ ایک اندرونی پیشگوئی تھی۔ سنو کے لیے کام اس وقت آغاز پذیر ہوا جب خداوند نے ارقام پر سے اپنا ہاتھ ہٹا لیا، اور تب یہ منکشف ہوا کہ وہی دلیل جسے پہلے 1843 کو ثابت کرنے والی سمجھی گئی تھی، درحقیقت 22 اکتوبر 1844 کو ثابت کرتی تھی۔ لچ کے لیے وہ ایک حساب تھا جو جب پورا ہوا تو مکاشفہ باب دس کے فرشتے کو زمین اور سمندر پر کھڑا ہونے کے لیے نیچے لے آیا۔

یہ حقیقت کہ لچ نے اپنی پیشگوئی کی تکمیل سے دس روز قبل اس کا از سر نو حساب لگایا، سابقہ پیشگوئی کی تصحیح کے عمل کو ایک آزمائش کے طور پر متعین کرتی ہے۔ کیا 1840 میں آغاز اور 1844 میں اختتام فی الواقع ایسی پیشگوئی کی نبوتی علامت ہے جسے از سر نو حساب لگایا جاتا ہے تاکہ وہ حقیقی آدھی رات کی پکار بن جائے؟ کیا ملیرائٹ تاریخ کا الفا اور اومیگا، جو آدھی رات کی پکار کی منادی پر اختتام پذیر ہوا، فی الواقع ایک لاکھ چوالیس ہزار کی حقیقی آدھی رات کی پکار کی نبوتی خصوصیات کا نمونہ پیش کرتا ہے؟

اصلاح شدہ پیشین گوئی کی منادی کے دونوں ادوار میں ملّرائٹ پیغام کے خلاف تنازعہ ظاہر ہوا، کیونکہ یہ پیغام لوگوں کے لیے باعثِ اضطراب تھا۔ جب پطرس قیصریہ فلپی میں کھڑا ہوتا ہے تو اُس پیغام پر ایک تنازعہ موجود ہوتا ہے جو قیصریہ فلپی سے پہلے ہی شروع ہو چکا تھا، کیونکہ یہی تکمیل اس بات کی توثیق کرتی ہے کہ بارش کے پیغام کا نزول صرف پطرس کے قول پر ہی ہونا تھا۔ قیصریہ فلپی، عیدِ نرسنگا کے طور پر، اس امر کے ساتھ ہم آہنگ ہے کہ مسیح نے دو شاگرد—جو دوسرے فرشتے کی نمائندگی کرتے ہیں—اسلام کے گدھے کے بندھن کو کھولنے کے لیے بھیجے۔ اسلام کے گدھے کے بندھن کا

کھول دیا جانا ایگزپٹر کیمپ میٹنگ میں نصف شب کی پکار کے پیغام کے آغاز کا اعلان کرتا ہے، کیونکہ سیموئیل سنو—جو افتتاحی دن پہنچنے کے بجائے ٹھہرا رہا تھا—تیرہ اگست کو ایک دن کی تاخیر سے گھوڑے پر سوار پہنچا؛ یہ امر زمانہ توقف کے خاتمے اور اُس پیغام کے آغاز کی علامت بنتا ہے جو سترہ تاریخ کو میٹنگ کے ختم ہوتے ہی سمندری مد کی موج کی مانند اٹھایا جانا تھا۔

ملرائیٹ تاریخ کا تنازع، بادشاہ آخَب کے الزامات، اور جب مسیح یروشلم میں داخل ہوا تو کچ بحث یہودیوں کی مزاحمت—یہ سب ایک ایسے تنازع کی نشاندہی کرتے ہیں جو عیدِ صومر پر اپنے اختتام کو پہنچتا ہے، جب گدھا کھولا جاتا ہے۔ گدھے کا کھولا جانا اُس نبوت کی تصدیق ہے جو ابتدا میں قیصریہ فلیپی میں ایڈونٹ ازم پر ایک بند دروازے کی نشاندہی کرتی ہے، اور مدت کے آخر میں قیصریہ ماری تیما میں بھی ایڈونٹ ازم پر ایک بند دروازے کی۔ گدھا تیسری مصیبت میں اسلام کی علامت ہے جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ پر، بشمول نیشول، ٹینیسی، ضرب لگاتا ہے۔ 18 جولائی، 2020ء کی ناکام پیشین گوئی اب تدریجاً درست کی جا رہی ہے، جب کہ خداوند اپنا ہاتھ ہٹا رہا ہے اور مکاشفہٴ یسوع مسیح کی مہر کھول رہا ہے۔ وہ مہر کشائی جولائی 2023 میں بیابان میں شروع ہوئی۔

دانی ایل ۱۱ کی رؤیا

عیدِ نرسنگا ساتویں نرسنگے کی نمائندگی کرتی ہے، جو تیسرا افسوس ہے، اور وہ اسلام ہے۔ نرسنگا جنگ کا ایک بیرونی تنبیہی پیغام ہے، مگر اسے ایک مقدس اجتماع کے لیے باطنی پکار کے طور پر بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ چونکہ یہ وہ فیصلہ کن کسوٹی ہے جو اُس وقت شروع ہوتی ہے جب دوسرے ہیکل کی آزمائش کے تیس دن مکمل ہو جاتے ہیں، اس لیے یہ بیک وقت بیرونی اور باطنی، دونوں طرح کا پیغام ہے۔ اولین بنیادی آزمائش بہار 2024 میں دجال کے بیرونی منظر کے ساتھ نمودار ہوئی، جیسا کہ دانی ایل 11:14 میں پیش کیا گیا ہے۔

اور اُن ایام میں بہت سے لوگ جنوب کے بادشاہ کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے؛ اور تیرے لوگوں میں سے جابر لوگ بھی اپنے آپ کو بلند کریں گے تاکہ رؤیا کو قائم کریں؛ لیکن وہ گر جائیں گے۔ دانی ایل 11:14۔

سابقہ آیت میں پانیوم کو متعارف کرایا گیا، اور پانیوم کی شہادت پندرھویں آیت تک جاری رہتی ہے۔

کیونکہ شمال کا بادشاہ پھر واپس آئے گا، اور پہلے کی نسبت کہیں بڑا لشکر صف آرا کرے گا، اور چند برسوں کے بعد عظیم لشکر اور کثیر دولت کے ساتھ یقیناً آئے گا۔ دانیال 11:13۔

آیات دس تا پندرہ میں بادشاہ شمال پاپائیت کی قوتِ نیابتی ہے، جس کی نمائندگی آیت دس میں رونالڈ ریگن نے اُس وقت کی جب اپنی پردے کی دیوار ہٹا دی گئی، جس کی تمثیل 9 نومبر 1989 کو برلن کی دیوار کے سقوط سے ہوئی۔ آیت سولہ اتوار کے قانون کے وقت کلیسیا اور ریاست کی علیحدگی کی دیوار کے ہٹا دیے جانے کی نشان دہی کرتی ہے۔ آیات گیارہ اور بارہ اُس یوکرینی جنگ کی نمائندگی کرتی ہیں جو 2014 میں شروع ہوئی، اور آیت تیرہ 2024 کے انتخاب کی نشاندہی کرتی ہے، جب ٹرمپ، جو ریگن کے بعد اٹھواں صدر ہے، اور جو اٹھواں ہو کر بھی سات سابق صدور میں سے ہے، "لوٹنا" ہے زیادہ قوت کے ساتھ، کیونکہ جب وہ لوٹے گا تو "وہ پہلے سے زیادہ بڑا لشکر پیش کرے گا، اور یقیناً چند برسوں کے بعد آئے گا۔" یہ "چند برس" جو بائیڈن کے چار برس ہیں۔

۲۰۲۴ کے بعد، آیت تیرہ کے مطابق، روم پانیوم کی نبوی تاریخ میں خود کو داخل کرے گا۔ ۸ مئی ۲۰۲۴ کو روحانی ارضِ جلال کا پہلا پوپ منتخب کیا گیا اور اس نے نام لیو اختیار کیا، جو اپنے ساتھ متعدد اہم نبوی خصوصیات سمیٹے ہوئے ہے۔ پھر آیت پندرہ میں معرکہ آرائی شروع ہوتی ہے۔

پس شمال کا بادشاہ آئے گا، اور مورچہ باندھے گا، اور نہایت مضبوط فصیل دار شہروں کو فتح کر لے گا؛ اور جنوب کی افواج مقابلہ نہ کر سکیں گی، نہ اس کے برگزیدہ لوگ، اور نہ کوئی قوت ہوگی جو مقابلہ کر سکے۔ دانی ایل 11:15۔

آیت پندرہ میں جنگِ پانیوم برپا ہوتی ہے، اور وہ ارضی درندہ جس کی نمائندگی ڈونلڈ ٹرمپ کرتا ہے، مملکتِ جنوب کو شکست دے گا۔ آیت گیارہ میں بادشاہِ جنوب نے یوکرین کے ساتھ جنگ کا آغاز کیا، جو پاپائیت کی نیابتی قوت تھی، اور جسے آیت دس میں مذکور پاپائیت کی نیابتی قوت—ریاست ہائے متحدہ امریکہ—نے مالی اعانت اور حمایت فراہم کی تھی۔ بادشاہِ جنوب جنگِ رافیا میں فتح یاب ہوگا، لیکن اس فتح کے بعد وہ تدریجی تحلیل، جو ہمیشہ اژدہاوی مملکتِ جنوب کے زوال کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے، بادشاہِ جنوب کو نہایت کمزور حالت میں چھوڑ دیتی ہے، جبکہ بادشاہِ شمال پہلے سے بڑھ کر قوت کے ساتھ لوٹتا ہے اور جنگِ پانیوم کی تیاری کرتا ہے۔ 2014 میں جب ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے یوکرینی جنگ کا آغاز کیا، اُس وقت روس اور پوتن بادشاہِ جنوب تھے۔ 2022 میں یلغار شروع ہوئی اور خون بہنے لگا۔ 2024 میں بادشاہِ شمال لوٹ آیا۔

پطرس قیصریہ فلپی میں ہے، اور یہ نصف شب کی پکار کے پیغام کی منادی کا آغاز ہے۔ پطرس، الیاس اور ملرائٹس کی مانند جن کی نمائندگی لیچ اور سنو کرتے ہیں، اس سے پہلے بند دروازے اور اسلام کے بارے میں ایک پیش گوئی پیش کر چکا ہے۔ اس کی تکمیل سچے اور جھوٹے پچھلی بارش کے پیغامات کے درمیان امتیاز، اور سچے اور جھوٹے قاصدوں کے درمیان امتیاز کی نشاندہی کرتی ہے۔ پطرس کا پیغام نیشول اور اسلام کے بارے میں اصلاح شدہ پیغام ہے، اور جب وہ قیصریہ فلپی میں کھڑا ہے تو وہ پانیوم پر کھڑا ہے، جو وہ جنگ ہے جو آیت سولہ کے اتوار کے قانون تک لے جاتی ہے۔ پطرس کی پیش گوئی کی تکمیل نصف شب کی پکار کی منادی کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے، جب اسلام آزاد کیا جاتا ہے، جو خط بہ خط وہی وقت ہے جب پانیوم کی جنگ آتی ہے۔

دانی ایل کے بابِ دہم کی رؤیا

عیدِ نرسنگا ساتویں نرسنگے کی نمائندگی کرتی ہے، جو تیسری ہائے ہے، جو کہ اسلام ہے۔ نرسنگا خبردار کرنے والا پیغام ہے، اور ایک مقدس اجتماع کے لیے بلاوا بھی ہے۔ یہ اُس فیصلہ کن کسوٹی کی حیثیت بھی رکھتا ہے جو اُس وقت شروع ہوتی ہے جب دوسرے ہیکل کی آزمائش کے تیس دن اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ ضدِ مسیح کی اولین بنیادی بیرونی آزمائشی رویا بہارِ 2024 میں ظاہر ہوئی، اور مسیح کی دوسری داخلی آزمائشی رویا، جیسا کہ دانی ایل 10 میں ممتل ہے، 2026 میں ظاہر ہوئی۔

پھر میں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور نظر کی، اور دیکھو، ایک شخص کتان کے لباس میں ملبوس تھا، جس کی کمر آواز کے خالص سونے سے کسی ہوئی تھی۔ اُس کا جسم بھی زبرد کی مانند تھا، اور اُس کا چہرہ بجلی کی صورت کی مانند تھا، اور اُس کی آنکھیں آگ کے چراغوں کی مانند تھیں، اور اُس کے بازو اور اُس کے پاؤں رنگ میں صیقل شدہ پیتل کی مانند تھے، اور اُس کے کلام کی آواز بہت سے لوگوں کی آواز کی مانند تھی۔

اور میں، دانی ایل، نے اکیلا ہی اُس رؤیا کو دیکھا، کیونکہ جو مرد میرے ساتھ تھے انہوں نے اُس رؤیا کو نہ دیکھا؛ بلکہ اُن پر بڑا لرزہ طاری ہوا، یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو چھپانے کے لیے بھاگ گئے۔

پس میں تنہا رہ گیا، اور میں نے یہ عظیم رویا دیکھی، اور مجھ میں کوئی قوت باقی نہ رہی؛ کیونکہ میرا جمال مجھ میں بگاڑ میں بدل گیا، اور مجھ میں کوئی قوت برقرار نہ رہی۔

تاہم میں نے اُس کے کلام کی آواز سنی؛ اور جب میں نے اُس کے کلام کی آواز سنی، تب میں منہ کے بل گہری نیند میں پڑ گیا، اور میرا منہ زمین کی طرف تھا۔

اور دیکھو، ایک ہاتھ نے مجھے چھوا، اور اُس نے مجھے میرے گھٹنوں اور ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر ٹھہرا دیا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، اے دانی ایل، نہایت عزیز مرد، ان باتوں کو سمجھ جو میں تجھ سے کہتا ہوں، اور سیدھا کھڑا ہو جا، کیونکہ اب میں تیرے پاس بھیجا گیا ہوں۔ اور جب اُس نے یہ کلام مجھ سے کہا، تو میں کانپتا ہوا کھڑا ہو گیا۔ تب اُس نے مجھ سے کہا، اے دانی ایل، مت ڈر؛ کیونکہ جس دن سے تُو نے سمجھ حاصل کرنے اور اپنے خدا کے حضور اپنے آپ کو تادیب کرنے کا قصد کیا، تیرے کلمات سنے گئے، اور میں تیرے کلمات کے سبب سے آیا ہوں۔ لیکن فارس کی سلطنت کے رئیس نے اکیس دن تک میرا مقابلہ کیا؛ لیکن دیکھ، میکائیل، جو روسائے اولین میں سے ایک ہے، میری مدد کو آیا، اور میں وہاں فارس کے بادشاہوں کے پاس رکا رہا۔ اب میں اس لیے آیا ہوں کہ تجھے سمجھاؤں کہ آخری ایام میں تیرے لوگوں پر کیا گزرے گی، کیونکہ یہ رویا ابھی بہت سے دنوں کے لیے۔ اور جب اُس نے ایسی باتیں مجھ سے کہیں، تو میں نے اپنا چہرہ زمین کی طرف جھکا دیا، اور میں گونگا ہو گیا۔

اور دیکھو، آدمزادوں کی شبیہ کی مانند ایک نے میرے لبوں کو چھوا؛ تب میں نے اپنا منہ کھولا اور اس سے جو میرے سامنے کھڑا تھا کہا، اے میرے آقا، اس رویا کے باعث میرے غم مجھ پر غالب آ پڑے ہیں اور مجھ میں کوئی قوت باقی نہیں رہی۔ کیونکہ اس میرے آقا کا یہ بندہ اس میرے آقا سے کیسے گفتگو کر سکتا ہے؟ کیونکہ مجھ میں تو فوراً کوئی قوت باقی نہ رہی، بلکہ مجھ میں سانس بھی باقی نہ رہی۔

تب پھر ایک ایسا جو آدمی کی مانند دکھائی دیتا تھا آیا اور اُس نے مجھے چھوا، اور اُس نے مجھے تقویت دی، اور کہا، اے نہایت عزیز مرد، خوف نہ کر؛ سلامتی تجھ پر ہو؛ قوی ہو، بلکہ قوی ہو۔ اور جب اُس نے مجھ سے کلام کیا تو میں تقویت پا گیا اور کہا، میرا آقا بولے؛ کیونکہ تُو نے مجھے تقویت دی ہے۔ دانی ایل 10:5-19۔

بائیسویں دن، دانی ایل ایام آخر میں آسمانی سردار کاہن کا رؤیا دیکھتا ہے۔ روم کے ہاتھوں رؤیا کے قیام کا رؤیا سنہ 2024 کی بنیادی اور الفا آزمائش تھا، اور مسیح کا رؤیا بیکل کی آزمائش ہے۔ اس سے اُس طبقے کی جدائی واقع ہوتی ہے جو دانی ایل سے بھاگ کر چھپتا ہے۔ وہ طبقہ جھوٹ اور باطل کے پردے تلے پناہ لیتا ہے، اور اسی سبب وہ سخت گمراہی میں مبتلا کیا جاتا ہے۔

اس کے بعد دانیال کو تین مرتبہ چھوا جاتا ہے: پہلی بار جبرائیل کی طرف سے، پھر مسیح کی طرف سے، اور تیسری بار پھر جبرائیل کی طرف سے۔ قدس الاقداس میں، جب دانیال کو تین مرتبہ چھوا جاتا ہے تو وہ تقویت یافتگی کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ آغاز اس حال سے ہوتا ہے کہ رؤیا دیکھتے وقت اُس میں کوئی قوت باقی نہیں رہتی، مگر تیسرے لمس تک پہنچ کر وہ بالآخر مضبوط کر دیا جاتا ہے۔ اسے اس لیے مضبوط کیا جاتا ہے تاکہ وہ سمجھ سکے کہ ایام آخر میں خدا کی قوم پر کیا وارد ہوگا۔ ایام آخر میں خدا کی قوم پر جو کچھ وارد ہوگا اس کا نبوتی پیغام وہی پیغام ہے جو دس کنواریوں کی تمثیل میں مُمثل ہے۔

دانی ایل ابتدا میں بے قوت ہے، کیونکہ مسیح کی آئینہ نما رویا نے اسے بے طاقت چھوڑ دیا تھا؛ مگر تین مرتبہ چھوئے جانے کے اختتام تک وہ تقویت پا لیتا ہے، اور 'قوی ہو، ہاں، قوی ہو' کے حکم کی یہ تکرار دوسرے فرشتہ یا دوسرے امتحان کی نشان دہی کرتی ہے۔ دوسرا امتحان بیکل کا امتحان ہے، جہاں خدا کے لوگ اس قابل مضبوط کیے جاتے ہیں کہ ایگزپٹر کیمپ میٹنگ کے اختتام پر آدھی رات کی پکار کے پیغام کی منادی کریں۔ یہی وہ بیکل کا امتحان ہے جس میں وہ سرپتھر—جو بنیاد اور سنگ زاویہ تھا—بیکل کا شاندار سنگ اختتام بن جاتا ہے، اور یوں اس کی تکمیل نشان زد ہوتی ہے۔ دانی ایل بائیسویں دن تقویت پاتا ہے، جب وہ ایمان کے ساتھ قدس الاقداس میں داخل ہوتا ہے۔ جب وہ ایسا کرتا ہے تو پہلے جبرائیل اسے چھوتا ہے، پھر مسیح اسے چھوتے ہیں، اور پھر جبرائیل اسے دوبارہ چھوتا ہے۔ چنانچہ دانی ایل قدس الاقداس میں پیغام کی منادی کرنے کے لیے مضبوط کیا جاتا ہے، جہاں وہ دو فرشتوں کے

درمیان مسیح کو دیکھتا ہے، اور قدسِ الاقداس میں وہ مقام جہاں مسیح عین درمیان میں ہیں، کفارہ گاہ ہے؛ وہاں دو ڈھانپنے والے کروبیان اُس عہد کے صندوق کی طرف نظر کئے ہوئے ہیں جو اپنے تخت پر متمکن مسیح کے شکینہ جلال کے نور سے منور ہے۔ دانی ایل کی دسویں رویا نبوی طور پر اس طرح مرتب ہے کہ دانی ایل مسیح کے جلال کو بطور شکینہ، کفارہ گاہ کے تخت پر جلوہ گر، دیکھتا ہے، جب کہ دو ڈھانپنے والے کروبیان صندوق کے اندر جھانکتے ہیں!

عید نرسنگوں سے پہلے ایلپاہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ بارش کے بارے میں اس کا پیغام ہی واحد وہ پیغام ہے جو خداوند کی طرف سے ہے، اور وہ ایک ایسی پیشگوئی پیش کرتا ہے جس کا انجام ایک عملی مظاہرے پر ہوتا ہے جو یہ ثابت کرتا ہے کہ کون پیغامبر ہے اور کون نہیں، اور کیا پیغام ہے اور کیا نہیں ہے۔ کرمَل سے پہلے ساڑھے تین برس تک بادشاہِ اخاب ایلپاہ کو تلاش کرتا رہا، کیونکہ کرمَل سے پیشتر ایک نزاعی دور آتا ہے۔ پہاڑ کرمَل محض وہ فیصلہ کن کسوٹی ہے جہاں کردار آشکار ہوتا ہے۔ ملرائیٹ تاریخ کے اسی دور میں بھی یہی شہادت موجود تھی، کیونکہ جنہوں نے پیغام سے عداوت رکھی انہوں نے وفاداروں کو کلیسیاؤں سے باہر نکال دیا، اور وفاداروں نے بعد ازاں ایک ایسا پیغام بلند کیا جس نے لوگوں کو اُس گری ہوئی سابق عہدی قوم میں سے نکل آنے کی دعوت دی جسے نظرانداز کیا جا رہا تھا۔

پطرس پنتکستی یکشنبہ کے قانون کے موقع پر یوایل کے پیغام کی منادی کر رہا ہے؛ اس کا مطلب یہ ہے کہ پطرس وہی پیغام اُس وقت بھی منادی کر رہا ہے جب آدھی رات کی پکار کا دور ایگزپٹر کیمپ میٹنگ کے اختتام پر شروع ہوتا ہے، اور یہ دور اُس وقت شروع ہوا جب پطرس کی پیشگوئی کی تصحیح ہو چکی تھی، جیسے سنو اور لچ کے پیغامات کی تصحیح ہوئی تھی۔ ایک تنازعہ ہمیشہ پیشگوئی کی تکمیل سے پہلے وقوع پذیر ہوتا ہے۔ لہذا یہ تنازعہ پیشگوئی کی تکمیل سے پہلے ہی شروع ہوتا ہے۔

وہ پیغام جو اخاب، ایزبل اور اس کے نبیوں کو، مسیح کے زمانے کے نکتہ چیں یہودیوں کو، اور ملرائیٹ تاریخ کے زوال یافتہ پروٹسٹنٹوں کو اضطراب میں مبتلا کرتا ہے، پطرس کے نزدیک کتابِ یوایل ہے۔ تیسری کسوٹی سے پہلے—جس کی علامت گدھے کا بندھن کھول دینا ہے—لاودکیائی ایڈونٹ ازم پطرس کے پیغام پر حملہ آور ہوتی ہے، اور پطرس اس مزاحمت کا جواب دیتے ہوئے واضح کرتا ہے کہ قاصدین مست نہیں ہیں، بلکہ وہ محض یوایل کے تین ابواب کی تکمیل ہیں۔ یوایل کے تین ابواب کی ابتدا لاودکیائی ایڈونٹ ازم کی نہایت سخت مذمت سے ہوتی ہے۔ جب یہ پیغام اُن کے کانوں تک پہنچے گا جو قوی شراب سے مست ہیں تو وہ ردِ عمل دیں گے۔ انہوں نے مسیح کا سامنا اُس وقت کیا جب وہ یروشلم کی طرف جاتے ہوئے پہاڑ سے اتر رہے تھے، اور انہوں نے یروشلم میں بھی پھر اُس کا سامنا کیا۔

گدھا کھولا جاتا ہے، اور ورود کا آغاز ہو جاتا ہے؛ کچ بحث یہودی چاہتے ہیں کہ پیغام کو خاموش کرا دیا جائے۔ یسوع آگے بڑھتے ہیں، پھر ٹھہرتے ہیں اور ایڈونٹ ازم کی مہلت آزمائش کے آخری دن پر رو پڑتے ہیں۔ پھر یروشلم میں اُن یہودیوں سے ایک اور امانا سامنا ہوتا ہے جو چاہتے ہیں کہ لوگ اپنا پیغام موقوف کر دیں۔ اس دن جب سورج غروب ہوا، یہودی قوم کے لیے مہلت آزمائش ایک اور مرحلے تک پہنچ گئی۔ مزاحمت کا سلسلہ صلیبی موت تک جاری رہتا ہے، اور اس کا باقاعدہ آغاز لعزر کے جی اٹھنے سے ہوا، جس نے دوسرے فرشتے کی آمد اور ٹھہرنے کے زمانے کی نشان دہی کی۔

بیت عنیاہ یروشلم کے اتنا نزدیک تھا کہ لعازر کے زندہ کیے جانے کی خبر جلد ہی شہر تک پہنچ گئی۔ ان جاسوسوں کے ذریعے جنہوں نے اس معجزہ کا مشاہدہ کیا تھا، یہودی حکام فوراً حقائق سے باخبر ہو گئے۔ فوراً سنہدرین کا اجلاس طلب کیا گیا تاکہ یہ طے کیا جائے کہ کیا کیا جائے۔ اب مسیح نے موت اور قبر پر اپنے اختیار کو پوری طرح آشکار کر دیا تھا۔ وہ عظیم الشان معجزہ اس امر کی فیصلہ کن شہادت تھا جو خدا نے انسانوں کے سامنے اس ثبوت کے طور پر پیش کی کہ اُس نے اُن کی نجات کے لیے اپنے بیٹے کو دنیا میں بھیجا ہے۔ یہ الٰہی قدرت کا ایسا مظاہرہ تھا جو عقل اور روشن ضمیری کے تابع ہر ذہن کو قائل کرنے کے لیے کافی تھا۔ بہت سے لوگ جنہوں نے لعازر کے جی اٹھنے کا مشاہدہ کیا تھا، یسوع پر ایمان لے آئے۔ لیکن کاہنوں کی اُس کے خلاف عداوت شدید تر ہو گئی۔ وہ اس کی

الوہیت کی تمام کم تر شہادتوں کو رد کر چکے تھے، اور اس نئے معجزے پر بس مزید غضبناک ہو اٹھے۔ دن کی پوری روشنی میں اور گواہوں کے ہجوم کے سامنے مردہ کو زندہ کیا گیا تھا۔ ایسی شہادت کی نفی کسی حیلہ سازی یا تاویل سے ممکن نہ تھی۔ پس اسی سبب سے کاہنوں کی عداوت اور بھی مہلک ہو گئی۔ وہ پہلے سے کہیں زیادہ اس بات پر مصمم ہو گئے کہ مسیح کے کام کو روک دیں۔

صدوقی، اگرچہ وہ مسیح کے موافق نہ تھے، تاہم اُس کے خلاف فریسیوں کی طرح اس قدر بدخواہی اور عداوت سے بھرے نہ تھے۔ ان کی دشمنی اتنی تلخ نہ تھی۔ مگر اب وہ سخت پراساں تھے۔ وہ مردوں کے جی اٹھنے پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ نام نہاد سائنس پیش کر کے انہوں نے یہ استدلال کیا تھا کہ کسی مردہ جسم کا زندہ کیا جانا محال ہے۔ لیکن مسیح کے چند کلمات سے ان کا نظریہ منہدم ہو گیا تھا۔ یہ ظاہر ہو گیا کہ وہ نہ صحائف مقدسہ سے واقف تھے اور نہ خدا کی قدرت سے۔ معجزے سے لوگوں پر جو تاثر قائم ہوا تھا اسے زائل کرنے کا کوئی امکان انہیں دکھائی نہیں دیتا تھا۔ اُس سے لوگوں کو کیسے پھیر دیا جا سکتا تھا جو غالب آ کر قبر کو اس کے مردوں سے محروم کر چکا تھا؟ جھوٹی رپورٹیں گردش میں لائی گئیں، لیکن معجزہ کا انکار نہ کیا جا سکا، اور اس کے اثر کو کس طرح بے اثر کیا جائے، وہ جانتے نہ تھے۔ اب تک صدوقیوں نے مسیح کو قتل کرنے کے منصوبے کی حمایت نہیں کی تھی۔ مگر لعزر کے جی اٹھنے کے بعد انہوں نے یہ طے کیا کہ صرف اُس کی موت ہی اُن کے خلاف اُس کی بے باکانہ مذمتوں کو روک سکتی ہے۔ دی ڈیزائر آف ایجز، 537۔

لعازر کی موت اُن چار روز کے آغاز کی نشان دہی کرتی ہے جن میں یسوع نے توقف فرمایا۔ اُس کی موت نے دوسرے فرشتے کی آمد کی نمائندگی کی، جو وقتِ توقف کے آغاز کی نشان دہی کرتی ہے۔ اُس کا مردوں میں سے جی اٹھنا دو گواہوں کے جی اٹھنے کی نشان دہی کرتا ہے جو 31 دسمبر 2023 کو، نائن الیون کے بائیس برس بعد، ہوا۔ اُس کا مردوں میں سے جی اٹھنا حزقی ایل کی مردہ خشک ہڈیوں کے جی اٹھنے کی نشان دہی کرتا ہے۔ اُس کے جی اٹھنے کی تمثیل آدم کی تخلیق سے کی گئی تھی، جو اس پر مشتمل تھی کہ انسانیت، جس کی نمائندگی مٹی کرتی ہے، الوہیت، جس کی نمائندگی سانس حیات کرتی ہے، کے ساتھ ہم آمیختہ ہوئی۔

یہودیوں کے کاہن اور سردار یسوع سے نفرت رکھتے تھے؛ لیکن بڑے ہجوم اُس کے حکمت آمیز کلام کو سننے اور اُس کے قدرت کے عظیم اعمال کا مشاہدہ کرنے کے لیے آمد آتے تھے۔ لوگ نہایت گہری دل چسپی سے متحرک تھے اور اس حیرت انگیز معلم کی تعلیمات سننے کو بے قراری سے یسوع کے پیچھے پیچھے چلے آتے تھے۔ بہت سے سردار اُس پر ایمان لے آئے، مگر وہ اپنے ایمان کا اقرار کرنے کی جرأت نہ کرتے تھے، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ کنیسہ سے نکال دیے جائیں۔ کاہنوں اور مشایخ نے فیصلہ کیا کہ لوگوں کی توجہ یسوع سے ہٹانے کے لیے کچھ نہ کچھ کرنا لازم ہے۔ انہیں خوف تھا کہ سب کے سب اُس پر ایمان لے آئیں گے۔ انہیں اپنی سلامتی کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ یا تو انہیں اپنی حیثیت کھونی پڑے گی یا یسوع کو قتل کرنا ہوگا۔ اور اگر وہ اُسے قتل بھی کر دیں، تب بھی ایسے لوگ باقی رہیں گے جو اُس کی قدرت کی زندہ یادگاریں ہوں گے۔ یسوع نے لعازر کو مردوں میں سے زندہ کیا تھا، اور انہیں اندیشہ تھا کہ اگر وہ یسوع کو قتل کریں تو لعازر اُس کی قادرانہ قوت کی گواہی دے گا۔ لوگ اُس شخص کو دیکھنے کے لیے جوق در جوق آ رہے تھے جو مردوں میں سے زندہ کیا گیا تھا، اور سرداروں نے یہ ارادہ کر لیا کہ جوش و خروش کو دبانے کے لیے لعازر کو بھی قتل کریں۔ تب وہ لوگوں کو انسانی روایات اور عقائد کی طرف، پودینہ اور سداب کے عشر دینے کی طرف، پھیر دیں گے اور یوں پھر اُن پر اپنا اثر و رسوخ قائم کر لیں گے۔ انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ جب وہ تنہا ہو تو اُسے گرفتار کریں؛ کیونکہ اگر وہ ہجوم میں اُسے پکڑنے کی کوشش کریں، جب لوگوں کے دل و دماغ اُس کی طرف پوری طرح متوجہ ہوں، تو وہ سنگسار کر دیے جائیں گے۔ ابتدائی تحریرات، صفحہ 165۔

18 جولائی 2020 کو مکاشفہ کے دو گواہ قتل کر دیے گئے، اور دوسرا فرشتہ اور وقتِ تاخیر وارد ہوئے۔ 31 دسمبر 2023 کو دو مرحلوں پر مشتمل احیاء کا عمل شروع ہوا۔ پہلا مرحلہ بنیاد تھا؛ دوسرا مرحلہ بنیاد پر ہیکل کی اقامت تھا۔ لاودیکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا نے اس پیغام سے اس کے 1989 میں ظہور ہی سے نفرت کی، اور آج بھی اس سے نفرت کرتی ہے۔ اب جبکہ وہ میغوض گواہ جنہیں وہ مردہ سمجھتے تھے پھر زندہ ہو گئے ہیں، وہ اس پیغام سے اور بھی زیادہ نفرت کریں گے۔ وہ 18 جولائی 2020 کی پیشگوئی کے بارے میں اسی زہرناک عداوت کے ساتھ بحث کریں گے جس طرح یہودیوں کو احیاء لعزر کے خلاف تھی۔ تاریخ امتحان ہیکل میں پطرس ان کے غلط الزامات کا جواب دے گا اور ان کی تمام جھوٹ تراشیوں کے جواب کے طور پر کتابِ یوئیل کی طرف اشارہ کرے گا۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔